



مسلمانوں کے خوشحال ہونے سے ملک بھی مضبوط ہوگا: سلمان خورشید

ای ایس ایس کے تحت بارہویں پنج سالہ منصوبہ میں اقلیتوں کے باب پر قومی سیمینار

الرحیم مجددی جے پوری نے تفصیل سے مسلمانوں کی معاشی، سماجی اور تعلیمی صورت پر چونکانے والے حقائق منظر عام پر رکھے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پچھلی کئی دہائیوں سے ہیں جب کہ آج سب سے زیادہ قابل افسوس حالات ہیں۔ قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی درجات کی گذشتہ دہائی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان میں 1947 میں 8.5 فیصد بچیاں کالجوں میں تعلیم حاصل کرتی تھیں جب کہ اس وقت شرح خواندگی تقریباً 30 فیصد تھی۔ آج جب کہ شرح خواندگی تقریباً 70 فیصد ہو گئی ہے تو صرف 2.4 فیصد مسلم بچیاں کالجوں میں زیر تعلیم ہیں جو خواندگی میں دوسری قوموں کے مقابلے سے سب سے پیچھے ہو گئی ہیں۔ انہوں نے وزراء سے اپیل کی کہ ان کو تھانے نہیں اسکول چاہئے۔ مسلمانوں کی خواندگی اور ترقی کے بغیر ہندوستان جو سپر پاور بننے کا خواب دیکھ رہا ہے وہ کبھی پانے تک نہیں پہنچ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ مسلم بچے اسکول نہیں جاتے لیکن درجہ 1 سے 5 تک ان کا فیصد گھٹتا ہوا اعلیٰ تعلیم تک پہنچنے پہنچتے 4.5 سے 4 ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے وسائل چاہئے جو اس کا رشتہ وغیرہ سے پورے کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی وہ



لکھنؤ: گنا سنسنتھان میں اسٹرائیفا ر مینٹس ایڈمپارٹمنٹ ای ایس ایس کے تحت بارہویں پنج سالہ منصوبہ میں اقلیتوں کے باب پر منعقد قومی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے چیئرمین فضل الرحمن مجددی۔

قصور مسلمانوں کو رہا کیا جائے اور ان کو مین اسٹریم سے جوڑ کر ملک کی ترقی کی خدمات لیں۔ منصوبہ بندی کمیشن کی ممبر سیدہ حمید نے اپنی تقریر میں بتایا کہ پلاننگ کمیشن کو اقلیتوں سے متعلق جو رپورٹ اور مشورے دیے گئے ہیں۔ اس پر ملک کی تمام ریاستوں کے وزیر اعلیٰ نے گذشتہ 12 دسمبر کو قومی ترقیاتی کانفرنس میں اپنی حمایت دیتے ہوئے اس پر دستخط بھی کیے ہیں۔ جس کے مطابق دیے گئے مشوروں پر عمل کیا جائے تو مسلمانوں کی ترقی رکھنے سے جو نفع پیدا ہوا ہے اسے آئندہ کچھ برسوں میں پر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمیشن کو دی گئی رپورٹ میں ایک تجویز بھی رکھی گئی ہے کہ تمام وزارتوں کے ساتھ ہیورڈیکریشن برنظرو اور کنٹرول رکھنے کے

ہے۔ اس موقع پر اعظم گڑھ سے آئے ایک وفد نے تاریخی شبلی کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے سے

- پرائمری اسکولوں کی طرح مدارس و مکاتب میں بھی مڈے میل اسکیم نافذ ہو: پلم راجو
- کسی بھی ملک میں اتحاد کے بغیر معاشرے کی اصلاح نہیں ہو سکتی: ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی

متعلق ایک میمورینڈم پیش کیا جس پر وزیر موصوف نے مثبت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔

لکھنؤ: (انس این بی) اگر کوئی بھی حکومت مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے اور انہیں مین اسٹریم میں لانے میں کامیاب ہوتی ہے تو کسی کو یہ بدگمانی نہیں ہونی چاہئے کہ ملک کا مسلمان مضبوط ہوا بلکہ یہ سوچنا چاہئے کہ مسلمانوں کے خوشحال ہونے سے ملک بھی مضبوط ہوگا۔ یہ بات آج یہاں گنا سنسنتھان آڈیٹوریم میں منعقد بارہویں پنج سالہ منصوبہ پر قومی سیمینار میں مرکزی وزیر خارجہ سلمان خورشید نے کی۔ عالمی رابطہ اسلامی کے جنرل سکرٹری اور ندوۃ العلماء کے ہنرمند ڈاکٹر مولانا سعید الرحمن اعظمی ندوی کی صدارت میں ہونے والی اس کانفرنس میں بطور مہمان ذی وقار مرکزی وزیر مملکت برائے فروغ انسانی وسائل راجو نے شرکت کی۔

بطور مہمان خصوصی سلمان خورشید نے اختلاف اور اتحاد پر واضح کیا کہ جرات اختلاف بہت ضروری ہے لیکن اس کا طریقہ سنی نہیں ہونا چاہئے اور مسئلہ مکمل نکال کر اتحاد کی جانب کا مزن ہونا چاہئے۔ مسٹر خورشید نے کہا کہ موجودہ حالات میں ملک کے مسلمانوں کو غور و فکر کرنا ہوگا کہ وہ دیگر اقلیتی یا لٹرینی طبقے سے تعاون حاصل کر کے کیا کر سکتے ہیں اور وہ ان کو کیا دے سکتے ہیں۔ انہوں نے پنج سالہ منصوبہ کے سلسلہ میں کہا کہ پچھلی اور رنگ ناھ مشرا کمیشن کی رپورٹ کے بعد 11 دین

یہ ایک وزارت ہا قیام لیا جائے۔ اس میں
این جی او کو بھی حصہ داری دی جائے۔
اس موقع پر پروگرام کے کوئی مولانا فضل
اور دھڑوں و مظاہرین تک محدود رہ جائیں۔

امام عظیم کی سیرت قیامت تک کیلئے مشعل راہ درگاہ دادامیاں مال ایونیو میں ائمہ مساجد و علماء کی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی) درگاہ دادا
میاں مال ایونیو میں اتوار کو ائمہ مساجد،
علماء و دانشوروں کی ایک میٹنگ درگاہ کے
نگراں فرحت حسن شاہ کی صدارت
اور قاری محمد احمد بٹائی کی نظامت میں
ہوئی۔ مولانا محمد اقبال قادری، قاری محمد
احمد بٹائی اور شاہد حسین نے خطاب کرتے
ہوئے امام اعظم ابوحنیفہ کی سیرت پر روشنی
ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ امام اعظم نے
اپنی پوری زندگی سنت نبوی کی تبلیغ و
اشاعت کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کی
سیرت قیامت تک کے لیے مشعل راہ
ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ فریضہ ہے
کہ امام اعظم ابوحنیفہ کی سیرت سے نئی نسل
کو آگاہ کریں۔ میٹنگ میں آئندہ 24
مارچ کو قیصر بارخ بارہ درمی میں مجوزہ امام
اعظم ابوحنیفہ سیمینار و کانفرنس کی تیاریوں
پر غور کیا گیا اور ذمہ داریاں بھی تقسیم کی
گئیں۔ ساتھ ہی کانفرنس کو کامیاب

میں انصاف سرور ماریں۔ یہاں وہ ہمارا
ہے۔ انہوں نے وزیر خارجہ سلمان خورشید سے
مطالبہ کیا کہ ملک کے مختلف جیلوں میں قید رہے
اسے صدارتی عطیہ میں داسر سولانا
سعید الرحمن اعظمی ندوی نے کہا کہ کسی بھی ملک میں
اتحاد کے بغیر معاشرہ کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔

سے سمجھ ہوئے نہ ضرورت ہے۔ انہوں نے
بتایا کہ مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے کئی طرح کے
مواقع فراہم کرنے کی بھی پالیسی بنائی جا رہی



لکھنؤ: آئی آئی ایم کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر، پونہ رطلیہ مرکزی وزیر ایم اے ایم اے، ڈائریکٹر دیوی سنگھ و چیئر مین۔ جے جے ایرانی کے ساتھ.....

’ملک کے مسائل ختم کرنے میں تعاون کریں نوجوان‘

آئی آئی ایم کا 27واں جلسہ تقسیم اسناد☆ مینجمنٹ کے 581 طلباء میں ڈگریاں تقسیم

لکھنؤ (ایس این بی) ملک کے مسائل کو ختم کرنے میں نوجوانوں کا تعاون ضروری ہے۔ اس موقع پر، پونہ رطلیہ مرکزی وزیر ایم اے ایم اے، ڈائریکٹر دیوی سنگھ و چیئر مین۔ جے جے ایرانی کے ساتھ.....

پنج سالہ منصوبہ میں پہلی مرتبہ سنجیدگی سے کوشش کی
گئی کہ اس کے رجحان میں تبدیلی لائی جائے جو
آئندہ کے لیے عوام اور مسلمانوں کے لیے مخصوص
باعث تکلیف تھا۔ پالیسی میں کیے گئے مثبت
اقدام سے ترقی و ترقی میں ہی خاطر خواہ نتائج برآمد
ہوئے ہیں اور ملک کے مختلف طبقات کی توقعات
میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ پھر بھی پالیسی کے نفاذ میں
انتہائی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں
نے بتایا کہ شرح نمو کے گر جانے کے سبب پوری
دنیا میں اقتصادی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ 12 ویں
پنج سالہ منصوبہ سے تمام شعبوں کے بجٹ میں کچھ
کمی کی گئی ہے لیکن اقلیتی طبقہ کی فلاح و بہبود کی
مختص رقم سے کمی بھی طرح کی تخفیف نہیں کی گئی
ہے۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ منصوبہ میں
جاری کی گئی آئی ایم کے استفادہ کیا جائے۔
انہوں نے اسٹراٹیجی فار مینٹس اینڈ ایڈمپارمنٹ کے
چیئر مین محمد فضل الرحیم جمہودی کی ستائش کرتے
ہوئے کہا ہے کہ یہ مولانا جمہودی کی کاوشوں کا نتیجہ
ہے کہ جو آج بارہویں پنج سالہ منصوبہ میں
آئندہ کے لیے خاطر خواہ مراعات ہوئی ہیں۔